بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ ایل نمبر [illegible]

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۞ عَسٰى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

الفضل

روزنامہ — قادیان

یوم پنجشنبہ

جلد ۳۱ | ۲۸ ماہ اخاء ۱۳۲۲ ہش | ۲۸ شوال ۱۳۶۲ ھ | ۲۸ اکتوبر ۱۹۴۳ء | نمبر ۲۵۳

65

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۷ اخاء سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق صبح ۹ بجے کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کے پاؤں میں درد کی شکایت زیادہ ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کے متعلق اطلاع ملی ہے کہ آپ کی طبیعت بفضلِ خدا اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ آپ ابھی تک ڈلہوزی میں قیام فرما ہیں۔

۲۷ ماہ اخاء۔ بروز بدھ بعد نماز مغرب مسجد دار الفضل میں انصار قادیان کا جلسہ ہوگا۔ جس میں تمام انصار قادیان کی حاضری بلاکسی عذر معقول کے ضروری ہوگی ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل قادیان — ۲۸ شوال ۱۳۶۲ھ

زمینداروں کو سر چھوٹو رام کی نصائح

۲۴ اکتوبر کو ضلع امرتسر کے ایک گاؤں جھبال میں کانفرنس منعقد ہوئی جس میں آنریبل سر چھوٹو رام کو زمینداروں کی طرف سے ایڈریس پیش کیا گیا۔ جس کے جواب میں سر موصوف نے بھی تقریر کی جس میں زمینداروں کے لئے بعض ضروری نصائح ہیں۔ آپ نے کہا کہ "آپ کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ پہلے گندم کی قیمت مارکیٹ میں ڈیڑھ روپیہ من تھی۔ اب جنگ کی وجہ سے نرخ گراں ہے۔ جنگ کے بعد پھر وہی دن آئیں گے۔ اس کا اثر بیوپاریوں کی نسبت زمینداروں پر زیادہ پڑے گا۔ اس لئے آپ کو موجودہ نزاکت کو محسوس کرنا چاہیئے"۔

یہ وہ نصیحت ہے۔ جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز آج سے بہت عرصہ قبل زمینداروں کو فرما چکے ہیں۔ اور الفضل میں بھی اس کے متعلق مضامین لکھے جا چکے ہیں۔

بے شک آج زمینداروں کی حالت اچھی ہے ہر ایک جنس کی قیمت زیادہ سے زیادہ مل رہی ہے اور خدا تعالیٰ کا فضل ہے۔ کہ کچھ عرصہ سے پنجاب میں فصلیں بھی اچھی ہو رہی ہیں۔ لیکن اس وقت کی آمد کو اگر زمینداروں نے سنبھال کر نہ رکھا۔ اور اس دور میں اپنی مالی حالت کو ایسا مضبوط نہ بنا لیا۔ کہ جو آنے والی بدحالی کے زمانہ میں ان کی حفاظت کر سکے۔ تو جنگ کے بعد ان کی حالت اس سے بہت زیادہ خراب ہو جائے گی جو جنگ سے پہلے تھی۔

پس دور اندیشی اور عاقبت بینی کا تقاضا یہی ہے کہ اس وقت زمیندار جو فائدہ اٹھا رہے ہیں اسے ایسے رنگ میں سنبھال کر رکھیں۔ کہ وہ آنے والے نازک ایام میں ان کے لئے ریزرو سرمایہ کا کام دے سکے شیخی میں آکر اور ایک دوسرے کی دیکھا دیکھی فضول رسوم اور خواہ مخواہ کے مقدمات میں اسے برباد نہیں کرنا چاہیئے۔ پس سر چھوٹو رام کی یہ نصیحت بہت قابلِ قدر ہے اور زمینداروں کی حالت سے دلچسپی رکھنے والوں اور ان میں کام کرنے والوں کو چاہیئے۔ کہ اس پہلو کو بار بار ان کے سامنے لاتے رہیں۔

دیکھا گیا ہے۔ کہ بعض زمیندار آجکل زمینیں وغیرہ خرید رہے ہیں۔ اور بہت زیادہ قیمت پر خرید کر رہے ہیں۔ یہ بھی محفوظ طریق نہیں۔ اس میں بھی شدید نقصان کا احتمال ہے۔ اسی طرح آج کل زیورات وغیرہ بنانا بھی نقصان کا طریق ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی سالانہ تقریر میں احباب کو یہ نصیحت فرمائی تھی۔ کہ آج کل زمینیں اور مکانات وغیرہ حتی الوسع نہ خریدیں۔ اور زیورات نہ بنوائیں۔ بلکہ جس کے پاس سونے چاندی کے زیورات ہوں۔ وہ انہیں فروخت کر دے۔ کہ یہ دن فروخت کر کے فائدہ اٹھانے کے ہیں۔ نہ کہ بنوانے کے۔ سونے اور چاندی اور جائدادوں کی قیمت جنگ کے بعد یقینی طور پر گرے گی۔ اور ممکن ہے۔ بہت زیادہ گر جائے۔ اس صورت میں ان لوگوں کے لئے جو آج ان چیزوں کو زیادہ سے زیادہ قیمت پر خرید کر رہے ہیں۔ سراسر نقصان ہوگا۔ پس چاہیئے کہ اس راہ سے اجتناب کیا جائے۔ بہترین اور محفوظ طریق یہی ہے کہ کیش رکھا جائے۔ اور جماعت کے دوست اپنا فالتو روپیہ مرکز کے امانت فنڈ میں جمع کرا سکتے ہیں۔ اس طرح جہاں یہ روپیہ محفوظ رہے گا۔ وہ اس کی حفاظت کی ذمہ داری سے سبکدوش ہوں گے۔ وہاں سلسلہ کو کئی لحاظ سے فائدہ پہنچ کر یہ روپیہ ان کے لئے ثواب کا بھی موجب ہوگا۔ جیسا کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کئی بار بیان فرما چکے ہیں۔

سر چھوٹو رام نے زمینداروں کو ایک نصیحت یہ کی ہے کہ "وہ آپس میں بھائی بھائی کی طرح رہیں۔ اگر وہ اتفاق سے رہیں گے تو کوئی پنڈت اور مُلاّں ان کو باہم لڑا نہیں سکتا"۔

یہ صحیح ہے۔ کہ زمینداروں کی باہم لڑائیاں اور جھگڑے ہوتے رہتے ہیں۔ اور ان سے باز رکھنا ہر خیر خواہ اور ہمدرد کا فرض ہے۔ مگر ہم سر موصوف کے اس خیال سے ایک حد تک اختلاف رکھتے ہیں۔ کہ ان کی ایسی لڑائیوں میں پنڈتوں اور ملانوں کا ہاتھ ہوتا ہے۔ اس میں شک نہیں۔ کہ بعض اوقات بعض ہشیار لوگ مذہبی جذبات کو بھڑکا کر بھی ان کو لڑا دیتے ہیں۔ مگر ایسے واقعات بہت کم ہوتے ہیں۔ بسا اوقات زمینداروں کی لڑائیاں اُن کی کم علمی۔ جہالت اور کوتاہ نظری کا نتیجہ ہوتی ہیں۔ اور ضرورت اس امر کی ہے۔ کہ اُن کیلئے تعلیم کو عام کیا جائے۔ تا وسعت نظر پیدا ہو۔ اور وہ دُور اندیشی سے کام لینے کے قابل ہو سکیں۔ ایسی پُرانی اور راسخ عادتوں کو دور کرنے کے لئے اس قسم کی تقریریں کافی نہیں ہو سکتیں۔ بلکہ ضروری ہے۔ کہ زوردار اور مسلسل پروپیگنڈا کیا جائے۔ اور بار بار ان خیالات کو اُن کے سامنے لایا جائے۔ اس مقصد کے لئے ریڈیو سے بہت فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ اگر حکومت دیہات میں ریڈیو سیٹوں کا انتظام کر سکے۔ تو اس سے بہت فائدہ ہوگا۔

چودھری صاحب کی تقریر میں اس امر کی طرف بھی اشارہ ہے کہ حکومت قریباً دو اڑھائی کروڑ کے سرمایہ سے چھوٹے زمینداروں کے فائدہ کے لئے سٹور کھولنے کی تجویز کر رہی ہے اور جا بجا ایسی دکانیں کھولی جائیں گی۔ جن میں چھوٹے زمیندار اور بیوپاری بھی حصہ لے سکیں گے۔ اور ان کو منافع ملے گا۔ ان دکانوں سے زمینداروں کو تمام ضروریات زندگی مہیا ہو سکیں گی۔ اگرچہ اس تجویز کی تفاصیل ہمارے سامنے نہیں ہیں۔ لیکن جو خاکہ بھی پیش کیا گیا ہے۔ اس سے ظاہر ہے۔ کہ یہ سکیم یقینی طور پر مفید ہوگی۔ اور زمینداروں کے لئے اپنے روپیہ کو محفوظ رکھنے اور اس سے فائدہ اٹھانے کی ایک اچھی راہ پیدا ہو جائے گی۔ سر چھوٹو رام نے اپنی اس تقریر میں زمینداروں کو یہ بھی نصیحت کی ہے۔ کہ وہ دس بارہ روپیہ من سے کم قیمت پر گندم فروخت نہ کریں۔ اور ان کو اطمینان دلایا ہے۔ کہ گندم وغیرہ پر کنٹرول نہ ہوگا۔ آپ نے کہا۔ گو یہ معاملہ مرکزی حکومت کے اختیار میں ہے۔ لیکن حالات یہی بتاتے ہیں۔ کہ کنٹرول ۳ص

۳ص نہیں ہوگا۔ پنجاب کے تمام وزراء حتیٰ کہ ہز ایکسیلنسی گورنر اس بات پر متفق ہیں۔ کہ پنجاب میں گندم پر کنٹرول نہ ہونا چاہیئے۔ آپ نے کہا۔ ہم نے خود کانفرنس میں یہ بات پورے زور کے ساتھ پیش کر دی تھی۔ کہ جب مارکیٹ میں ہر چیز کی قیمت بڑھ رہی ہے۔ تو کوئی وجہ نہیں۔ کہ گندم کی قیمت کو بڑھنے سے روکا جائے۔ آپ نے یہ بھی کہا۔ کہ ہم براہ راست بنگال کے بھوکوں کو گندم دینا [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ سیالکوٹ کے سالانہ جلسہ کی مختصر روئداد

جماعت احمدیہ سیالکوٹ کی طرف سے ۱۵ر اکتوبر کی رات کو سیرت النبی کا اور ۱۶-۱۷ر اکتوبر کو سالانہ جلسہ ہوا۔ ہر روز تین اجلاس ہوتے رہے۔ یہ جلسہ تعداد حاضرین اور جملہ مذاہب کے ماننے والوں کی شرکت اور علم اثر کے لحاظ سے پچھلے کئی سال کے جلسوں سے نمایاں طور پر بہت زیادہ کامیاب رہا ہے۔ مختصر روئداد درج ذیل ہے

جلسہ سیرت النبی:- ۱۵ کی شب کو زیر صدارت مسٹر سی رائے صاحب بیرسٹر ایٹ لا منعقد ہوا جس میں ایک سکھ صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدح میں نہایت اچھی نظم پڑھی۔ شروع میں قاضی محمد بشیر صاحب نے اس جلسہ کی غرض وغایت بیان کی۔ سردار کیسو سنگھ صاحب نے اپنی تقریر میں بیان کیا۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دنیا میں ایک انقلاب عظیم پیدا کر دیا۔ آپ نے نوع انسان میں کامل مساوات پیدا کی۔ اس وجہ سے مجھے آپ سے بہت عقیدت ہے۔ لالہ کرپارام صاحب بھاٹیہ ایڈووکیٹ نے اپنی تقریر میں بیان کیا۔ ایسا جلسہ بہت مبارک ہے۔ اس سے کئی غلط فہمیاں دور ہو سکتی ہیں میرا مذہب بھی مانتا ہے۔ کہ ہر زمانہ میں خدا نے اوتار بھیجے ہیں۔ حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی تعلیم کی کئی باتیں خصوصیت سے میری توجہ کو اپنی طرف جذب کرتی ہیں۔ اور ان کا مجھ پر خاص اثر ہے۔ مثلاً اول پانچ نمازیں جو باجماعت مسجد میں ادا کی جاتی ہیں۔ پھر نماز جمعہ، نماز عید اور حج۔ ان میں محلہ کے مسلمانوں پھر شہر کے مسلمانوں پھر اردگرد کے مسلمانوں اور حج میں تمام دنیا کے مسلمانوں کو ایک جگہ جمع ہونے کا موقعہ ملتا ہے جس سے مساوات کی روح قائم ہوتی ہے دوسرا امر تعدد ازدواج ہے۔ اس پر اعتراض بھی کیا جاتا ہے۔ مگر یہ امر بعض حالات میں ضروری ہو جاتا ہے۔ اور ہندو دھرم بھی اس کا مخالف نہیں۔ تیسرا امر یہ ہے۔ کہ اسلام نے سود سے منع کیا ہے۔ یہ بڑی مفید بات ہے کیونکہ سود انسانی اخلاق کو تباہ کر دیتا ہے چوتھا امر یہ ہے۔ کہ شراب کو حرام قرار دیا ہے شراب بھی سخت مخرب اخلاق ہے۔ پنجم یہ کہ اسلام نے مساوات پر زور دیا ہے۔ اور توحید کی تعلیم دی ہے۔

اس کے بعد مولوی ظہور حسین صاحب مولوی فاضل نے تقریر کی۔ اور بتایا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وجود باجود ایک یتیم سے لے کر بادشاہ تک کے لئے نمونہ ہے۔ اللہ تعالےٰ نے چونکہ آپ کو تمام دنیا کے لئے رسول بنایا اس لئے آپ کو ان تمام حالات سے گزارا۔ جو اکثر انسانوں کو پیش آتے رہتے ہیں۔ تا حضور انور صلے اللہ علیہ وسلم کے وجود میں ہر شخص کے لئے نمونہ ہو۔ بعد ازاں صاحب صدر نے اپنے ریمارکس میں اس جلسہ کی غرض وغایت کی تعریف کی۔ اور جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کیا۔ کہ وہ ایسے جلسے کر کے بانیان مذاہب کے متعلق غلط فہمیوں کو دور کرنے کی کوشش کرتی ہے۔

سالانہ جلسہ:- ۱۶ر اکتوبر ۱۹۴۳ء ۱۰ بجے دن کے زیر صدارت حافظ عبد العزیز صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام منعقد ہوا۔ صدارتی تقریر میں حافظ صاحب نے سورۂ فاتحہ کی لطیف تفسیر بیان کی بعد ازاں ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب آف موگا نے محاسن اسلام کے موضوع پر دلربا انداز میں تقریر کی۔ اس کے بعد قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے کسر صلیب کے موضوع پر تقریر کی۔ اور کئی دلائل سے ثابت کیا۔ کہ حضرت مسیح ناصری صلیب سے زندہ اترے۔ اور کشمیر میں دفن ہوئے۔ اس تقریر پر ایک عیسائی دوست نے سوالات کئے جن کا تسلی بخش جواب دیا گیا۔ ایک اور عیسائی دوست نے کہا کہ ہم پادری صاحب کو بلا کر تبادلہ خیالات کریں گے۔ بعد ازاں مولوی عبد الغفور صاحب مبلغ سلسلہ نے اسلام میں عورت کی حیثیت کے موضوع پر تقریر کی۔

دوسرا اجلاس۔ بعد دوپہر زیر صدارت خان بہادر نواب چودہری محمد دین صاحب منعقد ہوا جس میں پہلے مہاشہ محمد عمر صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعوے کرشن کے موضوع پر تقریر کی۔ اور ہندوؤں کی مذہبی کتب سے کرشن کی آمد ثانی کی علامات بیان کیں اور ان علامات کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر چسپاں کرتے ہوئے تائیداً یہ بھی کہا۔ کہ ہندوؤں کی ایک کتاب مالیکا نامی میں آنے والے کرشن اوتار کو مغل قرار دیا گیا ہے۔ اس تقریر پر ایک معزز پنڈت صاحب نے خوشنودی کا اظہار کیا۔ اور اعلان کیا۔ کہ وہ ان دلائل سے پورے طور پر اتفاق کرتے ہیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس زمانہ میں کرشن اوتار ہونے پر ایمان لاتے ہیں۔ اس کے بعد ملک محمد عبد اللہ صاحب فاضل سلسلہ نے "دنیا کا آئندہ نظام اسلام ہوگا" کے موضوع پر تقریر کی۔ اس میں جمہوریت اور سوشلزم کے نظام کا نظام اسلامی سے مقابلہ کرتے اسلامی نظام کی برتری ثابت کی۔

اجلاس سوم۔ ۹ بجے شب زیر صدارت لالہ کرپارام صاحب بھاٹیہ ایڈووکیٹ منعقد ہوا۔ پہلے گیانی واحد حسین صاحب نے ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان تاریخی غلط فہمیوں کے موضوع پر دلچسپ تقریر کی۔ اور تاریخی حوالوں سے بعض غلط فہمیوں کا ازالہ کیا۔ ازاں بعد مہاشہ محمد عمر صاحب نے بھی ہندو مسلم اتحاد کے موضوع پر دلچسپ تقریر کی۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پیغام صلح میں بیان کردہ طریق اتحاد کو پیش کیا۔ یہ تقریر بھی نہایت دلچسپی اور توجہ سے سنی گئی۔

اس کے بعد ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم وکیل گجرات نے "احمدیت نے مذہبی دنیا میں کیا انقلاب پیدا کیا" کے موضوع پر طویل تقریر کی۔ اور زمانہ کی حالت بیان کرتے ہوئے بتایا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کس قسم کی خادم اسلام جماعت پیدا کی ہے۔ صاحب صدر نے خاتمہ پر اپنے ریمارکس میں اس جلسہ کو اور اس کی غرض وغایت کو بہت سراہا۔ اور کہا کہ ایسے اجلاس اکثر ہوتے رہنے چاہئیں۔ تاکہ آپس میں اتحاد پیدا ہو۔ جماعت احمدیہ کا یہ اقدام قابل تعریف ہے۔

۱۷ر اکتوبر کے اجلاسوں کی رپورٹ آئندہ اشاعت

اخبار احمدیہ

سنگاپور کے احمدیوں کے متعلق اطلاع
ریڈ کراس کمشنر شملہ نے بذریعہ چٹھی مجھے اطلاع دی ہے۔ کہ سنگاپور سے مسمی ایم۔ اے تلمیذ نے بذریعہ ریڈیو یہ پیغام براڈکاسٹ کیا ہے۔ کہ بشیر احمد احمدی۔ مبارک احمد۔ عبد الرحمٰن ابدالوی۔ مولوی حیات۔ شیر محمد اور باقی تمام احمدی بخیر و عافیت ہیں۔ متعلقین کو اطلاع دی جائے (نوٹ) چٹھی میں ابدالوی لکھا ہے۔ مگر میں اسے عبد الرحمٰن اودھلوی سمجھتا ہوں۔ دفان صاحب مولوی) فرزند علی

کلانور میں تبلیغی جلسہ
جلسہ کلانور ۳۰-۳۱ر اکتوبر ۱۹۴۳ء کو بروز ہفتہ اتوار منعقد ہوگا جناب مکرم میر محمد اسحٰق صاحب و دیگر بزرگان سلسلہ اس میں شمولیت فرمائیں گے۔ دوست کثرت سے شامل جلسہ ہوں۔ ناظر دعوۃ وتبلیغ

انصار قادیان کو یاد دہانی
۲۸ر اکتوبر ۱۹۴۳ء بروز جمعرات قادیان کے مندرجہ ذیل حلقہ جات کے انصار کا یوم تبلیغ ہوگا۔ (۱) حلقہ جنوبی پرانی آبادی قادیان جس میں مندرجہ ذیل محلہ جات شامل ہوں گے۔ احمدیہ چوک۔ کوچہ خلیفہ اول حلقہ مسجد فضل از مسجد تک محلہ ناصر آباد (۲) نئی آبادی قادیان، محلہ دارالبرکات شرقی وغربی۔ ان حلقہ جات کے انصار کو چاہیئے۔ کہ وہ اس دن اپنے اپنے مقررہ مقام پر تبلیغ پر تشریف لے جا کر فریضۂ تبلیغ ادا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ زعماء صاحبان انصار اللہ کا فرض ہوگا۔ کہ وہ اپنے اپنے انصار کو تبلیغ پر بھجوائیں۔ اور کوئی انصار بلا کسی معقول عذر کے تبلیغ پر جانے سے نہ رہے۔ مہتمم تبلیغ مرکزیہ مجلس انصار اللہ قادیان

تربیتی دورہ
مولوی عبد اللہ صاحب جنڈ وساہی کو ڈسکہ اور سمبڑیال وغیرہ جماعتوں میں تربیتی دورہ کے لئے بھجوایا گیا ہے۔ جماعتیں ان سے تعاون کریں۔ ناظر تعلیم وتربیت

ایک ضروری تصحیح
الفضل مورخہ ۲۶ر اکتوبر میں ایک مکتوب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا بنام ذوالفقار علی خان صاحب شائع ہوا ہے۔ اس کے ابتدا میں ایک روایت والد صاحب کی نقل ہے۔ اس میں حضور کا الہام "کتاب الولی لذوالفقار علی" شائع ہوا ہے۔ صحیح الہام "کتاب الولی ذوالفقار علی" ہے۔ عبد المالک خان

تعمیر مسجد بیدوالہ
جماعت احمدیہ بیدوالا ضلع شیخوپورہ کو ناظر صاحب بیت المال نے مسجد بیدوالا کی تعمیر کے لئے ضلع منٹگمری کی جماعتوں سے چندہ وصول کرنے کی اجازت دے دی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت نوحؑ اور حضرت مسیح موعودؑ کی اولاد

غیر مبائعین کی طرف سے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق طنزاً کہا جاتا ہے۔ کہ آپ نعوذ باللہ حضرت نوح علیہ السلام کے اس بیٹے کی مانند ہیں۔ جس نے اپنے باپ کی نافرمانی کی تھی۔ چونکہ یہ الزام منکرین خلافت کی طرف سے عام طور پر لگایا جاتا رہا ہے۔ اس لئے میں اس کے متعلق کچھ عرض کر دینا ضروری خیال کرتا ہوں۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک نام خدا تعالیٰ نے نوح بھی رکھا ہے۔ مگر اس لئے کہ دونوں میں بہت سی باتوں میں مشابہت پائی جاتی ہے۔ چنانچہ ذیل میں صرف ان مشابہتوں کا ذکر کروں گا جو دونوں کے درمیان بلحاظ ان کی اولاد کے پائی جاتی ہیں۔

پہلی مشابہت۔ حضرت نوح علیہ السلام آدم ثانی تھے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نام بھی آدم رکھا۔

دوسری مشابہت۔ حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے خاندان کی عادت کے خلاف خدا کے حکم کے ماتحت بڑی عمر میں شادی کی تھی۔ شادی کے وقت یہودی روایات کے لحاظ سے آپ کی عمر پانسو سال کے قریب تھی۔ حضرت مسیح موعودؑ نے جب الٰہی ارشاد کے ماتحت شادی کی۔ اس وقت آپ کی عمر ۵۰ سال کے قریب تھی۔

تیسری مشابہت۔ حضرت نوح علیہ السلام کی شادی میں تاخیر کی دو وجہیں لکھی ہیں۔ ایک یہ کہ انہیں علم دیا گیا تھا۔ کہ طوفان آنے والا ہے اس لئے انہوں نے کہا کہ اگر میں شادی کروں تو جو اولاد ہوگی وہ بھی ہلاک ہو جائے گی۔ اس لئے کیا فائدہ۔ لیکن بعد میں خدا نے شادی کا حکم دیا۔ دوسری وجہ یہ بھی ہے۔ کہ درحقیقت خدا نے ان کی حالت ایسی کر دی تھی۔ کہ ان میں گویا مردمی کی قوت ہی نہ تھی۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جب شادی کی۔ تو آپ کی یہ قوت بھی جیسا کہ حضور تحریر فرماتے ہیں کالعدم تھی۔ مگر جب آپ نے دعا کی۔ تو الہام کے ذریعہ آپ کو ایک دوائی بتائی گئی۔ جس سے وہ حالت رفع ہو گئی۔ اور کامل صحت و طاقت حاصل ہوئی۔ (تریاق القلوب)

چوتھی مشابہت۔ تالمود میں لکھا ہے کہ نوح علیہ السلام چونکہ اپنے زمانہ میں نیک اور صالح تھے۔ اور خدا نے چاہا۔ کہ حضرت نوح کی اولاد تمام زمین پر پھیلے۔ اس لئے خدا نے حضرت نوح علیہ السلام سے کہا تم ایک شادی کرو تا اس سے اولاد ہو۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔ "چونکہ خدا تعالیٰ کا وعدہ تھا۔ کہ میری نسل میں سے ایک بڑی بنیاد حمایت اسلام کی ڈالے گا۔ اور اس میں سے وہ شخص پیدا کریگا جو آسمانی روح اپنے اندر رکھتا ہوگا۔ اس لئے اس نے پسند کیا۔ کہ اس خاندان کی لڑکی میرے نکاح میں لاوے۔ اور اس سے وہ اولاد پیدا کرے۔ جو ان نوروں کی جن کی میرے ہاتھ سے تخم ریزی ہوئی ہے۔ دنیا میں زیادہ سے زیادہ پھیلا دے۔" (تذکرہ صفحہ ۳۲) نیز فرماتے ہیں:۔ "خدا نے اپنے الہام سے مجھے اطلاع دی ہے۔ کہ ایک شریف خاندان میں وہ میری شادی کریگا۔ اور وہ قوم کے سید ہوں گے۔ اور اس بیوی کو خدا مبارک کرے گا۔ اور اس سے اولاد ہوگی۔" (تریاق القلوب صفحہ ۳۵)

پانچویں مشابہت۔ تب حضرت نوح نے خدا کے اس حکم کے ماتحت اخنوخ (Henoch) کی لڑکی سے شادی کی۔ جس کا نام نعمت Naamah تھا۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی شادی اللہ تعالیٰ کے منشاء کے مطابق دہلی میں سادات کے ایک مشہور خاندان میں ہوئی۔ یعنی حضرت میر ناصر نواب صاحب مرحوم و مغفور کی دختر نیک اختر سے جسے خدا تعالیٰ نے الہام اذکر نعمتی رئیت خدیجتی میں نعمت قرار دیا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ حضرت نوح کی بیوی کا صحیح نام نعمت ہی تھا

چھٹی مشابہت۔ نعمت سے حضرت نوحؑ کے تین لڑکے ہوئے۔ جن سے اولاد چلی۔ یافث۔ حام۔ سام اور تینوں بڑے ہوئے اور حضرت نوح علیہ السلام کی تعلیم کے مطابق نیکوکار اور اللہ تعالیٰ کے راستہ پر قائم ہوئے (دی تالمود سلیکشنز ترجمہ ایچ پولینو صفحہ ۲۳،۲۴) تورات اور دوسری کتب یہود کی روایات کے مطابق پہلے سام پھر حام پھر یافث پیدا ہوئے۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھی خواب میں تین جوان لڑکوں کی خوشخبری دی گئی تھی۔ (سیرۃ المہدی حصہ اول صفحہ ۵۹) چنانچہ وہ تین لڑکے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ اور صاحبزادہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب اور صاحبزادہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائے۔ جو حضور کی تعلیم کے مطابق تقویٰ اور نیکوکاری میں بڑھتے گئے۔ اور صراط مستقیم پر قائم ہوئے۔

ساتویں مشابہت۔ جیوش انسائیکلوپیڈیا میں زیر لفظ نوح عربی لٹریچر کے ماتحت لکھا ہے۔

Noah had also another wife named waila who was likewise infidel and who perished with her son

یعنی حضرت نوح کی ایک اور بیوی بھی تھی۔ جس کا نام وائلہ تھا۔ جو اپنے بیٹے کی طرح کافر تھی۔ اور جو اپنے لڑکے کے ساتھ ہی ہلاک ہو گئی۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پہلی بیوی جو حضرت اقدس کے ان رشتہ داروں کے رنگ میں رنگین تھی۔ جو دین سے سخت لاپرواہ تھے۔ اسے "پھجے دی ماں" یعنی مرزا فضل احمد کی ماں کہہ کر پکارا کرتے تھے (سیرۃ المہدی حصہ اول صفحہ ۳۴) اور جسے آخر کار ۱۸۹۱ء میں حضرت اقدس نے طلاق دے دی تھی (سیرۃ المہدی حصہ دوم صفحہ ۱۵۱) اس نے بھی غیر احمدی ہونے کی حالت میں وفات پائی۔ جیسے اس کے بیٹے مرزا فضل احمد نے۔ پس ماں اور بیٹا دونوں نے حضرت مسیح موعودؑ پر بغیر ایمان لائے وفات پائی۔ جیسا کہ حضرت نوح کی پہلی بیوی اور بیٹے نے۔

یبنی ارکب معنا

مولوی محمد علی صاحب نے انگریزی ترجمۃ القرآن میں اس امر کو ترجیح دی ہے۔ کہ وہ لڑکا جو غرق ہوا وہ حضرت نوح کا صلبی لڑکا نہ تھا۔ بلکہ ان کی بیوی کا پہلے خاوند سے تھا۔ ظاہر ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو جو طوفان اور کشتی بنانے کے لحاظ سے حضرت نوحؑ سے مشابہت ہے وہ روحانی رنگ میں بھی ہے۔ چنانچہ حضور اپنی وحی و اصنع الفلک باعیننا و وحینا کو لکھ کر جو حضرت نوح کو بھی ہوئی تھی فرماتے ہیں:۔ "اب دیکھو خدا نے میری وحی اور میری تعلیم اور میری بیعت کو نوح کی کشتی قرار دیا۔ اور تمام انسانوں کیلئے اس کو مدار نجات ٹھہرایا۔ جس کی آنکھیں ہوں دیکھے۔ جس کے کان ہوں سنے۔" (اربعین نمبر ۴ حاشیہ صفحہ ۶) اس لحاظ آپ کے روحانی اہل وہی تھے۔ جنہوں نے آپ کو اسی میں مانا۔ اور منکرین خلافت بھی حضرت مسیح موعودؑ کے زمانہ میں اسی کے مطابق لکھتے رہے ہیں۔ کہ ہم اسی وقت ایمان کا دعوے کر سکتے ہیں۔ جبکہ ہم ان آسمانی نشانوں کو دیکھ کر جو اللہ تعالیٰ نے اپنے مامور کی وساطت سے اس زمانہ میں ظاہر فرمائے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی ہستی پر یقین رکھتے ہیں۔ اگر یہ نہیں تو پھر ہمارا ایمان ہمارے منہ کی ایک بات ہے۔ جو محض لاف ہی لاف ہے۔ اور جس کی اصلیت کچھ نہیں۔ (ریویو جلد ۳ نمبر ۱۱ صفحہ ۴۰۹) لیکن وہی بعد میں لکھنے والے امیر منکرین خلافت اس حد تک دور نکل گئے۔ کہ آپ کی وحی کو بھی حدیث کے درجہ کا بتایا۔ نیز کہا۔ کہ آپ کے دعوے کو نہ ماننے سے کوئی کافر نہیں ہو سکتا۔ اور ایسا شخص مسلمان ہی کہلائیگا۔ اور نجات پا سکتا ہے۔ اس طرح وہ اس وحی اور تعلیم اور بیعت والی کشتی نوح سے جو اس زمانہ میں خدا نے تیار کی تھی۔ علیحدہ ہو کر گویا ایک پہاڑ پر جا کر کھڑے ہوئے اور خیال کیا۔ کہ اب وہ یہاں ترقی پائیں گے۔ اور نہ صرف خود نجات پائیں گے بلکہ دوسروں کی نجات کا بھی موجب ہونگے۔ لیکن ان کی یہ حالت بالکل نوح کے بیٹے کی حالت کے مشابہ تھی۔ جسے حضرت نوح نے فرمایا۔ اے میرے بیٹے ارکب معنا ہمارے ساتھ سوار ہو جاؤ۔ کیونکہ آج اس طوفان سے سوائے اس کے کہ جس پر خدا کا رحم ہو کوئی بچانے والا نہیں۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اپنے روحانی بچوں کی یہ دوری کی حالت ان کے امیر کی صورت میں دکھائی گئی۔ کہ وہ اتنی دور نکل گئے ہیں۔ کہ وہ میری وحی تعلیم اور بیعت کو مدار نجات نہیں سمجھتے اس لئے حضرت نوحؑ کی طرح حضور نے بھی ان کو مخاطب کر کے عالم رؤیا میں ندا دی۔ "آپ بھی صالح اور نیک ارادے رکھتے تھے۔ آؤ ہمارے پاس بیٹھ جاؤ۔" کیونکہ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ صرف احمدیہ جماعت ہی ایسی ہے کہ جن کا دین دشمنوں کی دست برد سے بچیگا۔ ہر ایک بنیاد جو سست ہے۔ اسکو شرک اور دہریت کھاتی جائیگی۔ مگر اس جماعت کی بڑی عمر ہوگی۔ اور شیطان اس پر غالب نہیں آسکے گا۔ گویا آپ نے فرمایا کہ دوسروں کیساتھ ملنے سے تم اپنے آپکو غرق ہونے سے نہیں بچا سکو گے اور آہستہ آہستہ تم اور تمہاری اولادیں شرک اور دہریت کا شکار ہوتی جائیں گی۔

اللہ تعالیٰ کا حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے یہ معاملہ رہا ہے۔ کہ باوجود یوسف نام ہونے اور رب السجن احب الی کی دعا کے الہام ہونے اور مقدمات کے ہونے کے آپ کو اللہ تعالیٰ نے قید سے بچا لیا۔ باوجود مسیح نام پانے کے صلیب سے بچایا۔ بلکہ کاسر صلیب کا لقب عطا فرمایا باوجود ابراہیم اور محمد نام پانے کے یہ نوبت نہ پہنچی کہ آپ کو ہجرت کرنی پڑتی۔ گو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام ولا تخاطبنی فی الذین ظلموا انہم مغرقون وعداً علینا حق جس کے متعلق حضور نے فرمایا ہے۔ کہ میرے خیال میں یہ الہام ۱۴

71
Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارتقاءِ انسانی جدید تحقیق کی رو سے

(۲)

علم حیوانات و نباتات کے ماہرین ارتقاء کے قانون کو ہر دو مخلوقات پر یکساں اثر پذیر سمجھتے ہیں۔ اس لئے کہ دونوں جاندار ہیں۔ جس طرح علم حیوانات کے ماہرین نے ارتقاء کے لحاظ سے مختلف انواع کی تفریق قائم کی ہے۔ اسی طرح علم نباتات کے ماہرین نے بھی کی ہے۔ اور وہ پودوں کے ایک گروہ کو دوسرے گروہ کی ہی ترقی یافتہ صورت تسلیم کرتے ہیں۔ اس لئے ارتقاء کے بارہ میں ان میں کسی ایک فریق کی تحقیق دوسرے فریق پر اپنا اثر ڈالتی ہے یعنی ارتقاء کا جو نظریہ نباتات کے ماہرین پیش کریں گے۔ وہی حیوانات کے ماہرین کو بھی تسلیم کرنا پڑیگا۔ کچھ تھوڑا ہی عرصہ ہوا۔ کہ امریکن ماہرین نباتات کولٹر Coulter، بارنس Barnes اور کولز Cowles کی طرف سے ایک کتاب علم نباتات میں شائع ہوئی ہے اس میں پودوں کے ایک گروہ کے اختتام پر وہ لکھتے ہیں۔ "یہ بات اچھی طرح سمجھ لینی چاہئے کہ An thocerotales (پودوں کے ایک گروہ کا نام ہے) کی بعض خصوصیات Pteridophytes (یہ بھی پودوں کا ایک گروہ ہے) سے مشابہت رکھتی ہیں۔ مگر اس کا یہ مطلب نہیں۔ کہ Pteridophytes اس پہلے گروہ ہی کی ترقی یافتہ صورت ہیں۔ اس سے صرف یہ نتیجہ اخذ کیجئے کہ Pteridophytes بھی ابتدا میں کم و بیش انہی مشابہ حالتوں سے گذرے ہیں جو کہ Anthocerotales کی تھیں"۔ اسی کے ساتھ وہ لکھتے ہیں۔ "جیسا کہ آج ہم جانتے ہیں۔ کہ ایک گروہ پودوں سے ہرگز دوسرا گروہ پودوں کا پیدا نہیں ہوتا۔ اس لئے یہ خیال کہ Pteridophytes دوسرے گروہ Anthocerotales سے ترقی کر کے بنے ہیں۔ غلط ہے۔ البتہ Pteridophytes کی ابتدائی حالتوں کو سمجھنے کے لئے ہم بطور مثال Anthocerotales کی کیفیات کو سامنے رکھ سکتے ہیں"۔

یہی وہ بات ہے جسے اسلام بہت پہلے سے کہتا چلا آ رہا ہے۔ کہ ارتقاء تو بیشک ہر چیز پر حاوی ہے۔ مگر اس کی صورت یہ نہیں۔ جو ڈارون اور اس کے ہم خیالوں نے سمجھ رکھی ہے۔ بلکہ صحیح یہ ہے۔ کہ مختلف انواع اپنی موجودہ شکلوں تک پہنچنے کے لئے اپنی ہی بعض خاص حالتوں سے گذری ہیں یہ الگ بات ہے۔ کہ بعض انواع کی کی ابتدائی حالتیں آپس میں مشابہت رکھتی ہیں۔ مگر مشابہت رکھنے سے یہ لازم نہیں آتا۔ کہ وہ اصل میں ایک ہی نسل سے ہیں۔

اس کے علاوہ افریقہ میں جو تازہ ترین تحقیقات نسل انسانی کے ارتقاء کے بارہ میں ہوئی ہیں۔ وہ یہ ظاہر کرتی ہیں۔ کہ جو مدت انسان کی جانوروں سے علیحدگی ماہرین علم حیوانات نے مقرر کی تھی۔ اس مدت سے بہت پہلے بھی انسان ملتا ہے۔ یہ تحقیق بھی ڈارون کے نظریہ کو غلط کرنے میں بہت حد تک رہنمائی کر سکتی ہے۔

اس موقعہ پر یہ بات یاد رکھیں۔ کہ یورپ والوں نے ہی سب سے پہلے یہ بات برملا پیش نہیں کی۔ کہ انسان اور دوسری مخلوقات ارتقاء قانون کے ماتحت ظہور میں آئی ہیں۔ بلکہ اسلام نے آج سے ساڑھے تیرہ سو سال قبل ہی یہ بتا دیا تھا کہ مخلوقات آہستہ آہستہ ترقی کر کے ان حالتوں تک پہنچی ہے۔ چنانچہ انسان کے متعلق قرآن مجید میں آتا ہے۔ وقد خلقکم اطواراً۔ کہ انسان یکدم پیدا نہیں کیا گیا۔ بلکہ قدم بقدم کئی دوروں میں سے گذارتے ہوئے بنایا گیا ہے۔ یہی بات ہے۔ جسے سائنسدانوں نے لمبی تحقیقات کے بعد پیش کیا ہے۔ مگر وہ ایک بات میں ٹھوکر کھا گئے۔ کہ انہوں نے جنین کی ترقی کی مختلف جانوروں سے مشابہت دیکھ کر انسان کو ابتدا میں جانوروں سے ملا دیا۔ مگر اب یہ خیال آہستہ آہستہ صحیح واقعات کی روشنی میں ماند پڑ رہا ہے۔ اور وہ دن دور نہیں۔ کہ یہ لوگ انہی نظریات کی تائید میں ہو جائیں گے۔ جنہیں اسلام نے پیش کر رکھا ہے۔

خاکسار سلطان محمود شاہد۔ بی۔ ایس۔ سی لاہور۔

وصیتیں

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کیجاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو دفتر کو اطلاع کر دے۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ۔

۶۸۳۲ منکہ غلام محمد ولد بڈھا قوم جٹ پیشہ کاشتکاری عمر ۵۵ سال تاریخ بیعت ۲۰ ستمبر ۱۹۳۳ء ساکن سٹھیالی ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴ جولائی ۱۹۴۳ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں اراضی مقبوضہ غلام محمد موصی سٹھیالی ۳ گھماؤں ریٹ بازاری موضع مذکور ۱۵۰۰ روپیہ مکان خام مقبوضہ موصی قیمتی ۸۰ روپے دوسرا مکان معمولی خام ۲۰ روپے میزان کل زر ۱۶۰۰ روپے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میری وفات کے بعد بھی جو جائداد ثابت ہو اس کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی صدر انجمن احمدیہ مالک ہوگی۔ العبد نشان انگوٹھا موصی غلام محمد۔ گواہ شد محمد یوسف فاضل آفندی محرر مقبرہ بہشتی قادیان۔ گواہ شد محمد شفیع احمدی کاتب ولد دین محمد جٹ سٹھیالی ضلع گورداسپور

۶۸۳۳ منکہ محمد بی بی بنت غلام محمد قوم جٹ عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن سٹھیالی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴ جولائی ۱۹۴۳ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں نقد جو ملکیت والدین سے میرا ورثہ ہے ۱۰۰ روپیہ۔ زیورات جو سسرال سے وصول ہوئے انہوں نے مہر کی رقم میں دیئے جو مبلغ ۸۰ روپیہ تھا۔ اس لئے یہ بھی وصول ہوا۔

ڈاکٹر اور اطباء

پنجاب کے مختلف شہروں کے علاوہ سندھ۔ دہلی اور بنگال کے ڈاکٹر اور اطباء اصحاب کی طرف سے بھی

کوٹن ٹیبلٹس کیلئے

کے لئے آرڈر موصول ہو رہے ہیں

کیوں؟

اس لئے کہ یہ ملیریا کی بہترین اور کامیاب دوا ثابت ہوئی ہیں

ملاحظہ فرمائیے

۱۔ جناب حکیم ساجد الرحمان صاحب ضلع ندیہ بنگال سے لکھتے ہیں "اس سے پہلے یہ گولی استعمال کر رہا ہوں۔ براہ مہربانی پانچسو کوٹن ٹیبلٹ جلد روانہ کریں"

۲۔ جناب ڈاکٹر ایم۔ ایم سحر صاحب بردوان (بنگال) سے تحریر فرماتے ہیں "از راہ کرم دو سو کوٹن ٹیبلٹس وی پی کے ذریعہ بھجوا دیں"

۳۔ جناب ڈاکٹر ولی اللہ صاحب دہلی سے لکھتے ہیں "مہربانی فرما کر دو صد ٹکیاں کوٹن بذریعہ وی پی ارسال فرما کر مشکور فرمائیں"

۴۔ جناب حکیم حاجی حقیر صاحب ضلع حیدرآباد سندھ سے لکھتے ہیں "برائے مہربانی ۲۰۰ کوٹن ٹیبلٹس ارسال فرما دیں"

۵۔ جناب حکیم نواب دین صاحب قریشی ضلع نوابشاہ سندھ سے لکھتے ہیں "ایک سو کوٹن ٹیبلٹس بھجوا دیجئے" (باقی)

قیمت ۱۰۰ ٹکیہ ۲ روپے محصولڈاک دو شیشی تک ۹ر

دی کوٹن سٹورز قادیان

عرق نور (رجسٹرڈ)

ضعف جگر، بڑھی ہوئی تلی اور یرقان کو دور کرنے کے علاوہ معدہ اور جگر میں طاقت پیدا کرتا ہے پٹھوں کو اور جوڑوں کی درد کو دور کر کے مضبوط بناتا ہے ضعف جنسی۔ کمزوری اعصاب کو دور کرتا ہے۔ غذا کو ہضم کر کے صالح خون پیدا کرتا ہے دائمی قبض کو رفع کر کے سچی بھوک پیدا کرتا ہے۔ نیز معدہ اور پھیپھڑوں کی اصلاح کرتا ہے۔ پرانی کھانسی۔ دردِ کمر۔ خارش۔ دم پھولنا۔ گھبراہٹ اور سستی و کاہلی کو رفع کرتا ہے عرق نور رنگ سرخ خون میں صفائی اور جسم میں فولادی طاقت اور وزن میں زیادتی پیدا کر کے آئندہ بہت سی بیماریوں سے بچانے اور طاقت کو قائم رکھنے کے لئے اکسیر ہے عرق نور عورتوں کیلئے ایک نعمت غیر مترقبہ ہے بانجھ پن کی بے نظیر دوا ہے۔ اس کے استعمال سے ایام ماہواری کی درد شرطیہ طور پر دور ہو جاتی ہے خون کی کمی بیشی اور بے قاعدگی کو دور کر کے رحم کو قابل تولید بناتا ہے قیمت فی پیکٹ ۱۰ خوراک عہ محصولڈاک علاوہ

المشتہر:۔ ڈاکٹر نور بخش اینڈ سنز عرق نور قادیان

۷۹

کل زر وصیت -/۱۸۰ روپے میری ملکیت -/۱۸۰ روپے کی منقولہ جائیداد ہے۔ اسکی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ والدین کے گھر میں ابھی رہتی ہوں ابھی تک رخصتانہ والدین نے نہیں کیا۔ اس لئے میرے والد صاحب جو موصی ہیں۔ میرے ساتھ ہی اس تاریخ پر وصیت کرتے ہیں۔ یہ شاہد ہیں۔ اس کے پانچویں حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اور میری وفات کے بعد جو جائیداد اس کے علاوہ ثابت ہو۔ اس کی بھی انجمن احمدیہ قادیان اسی تاریخ سے مالک ہوگی۔ الامۃ محمد بی بی بنت غلام محمد احمدی سٹھیالی۔ گواہ شد: غلام محمد والد موصیہ۔ گواہ شد:۔ محمد شفیع ولد دین محمد کاتب سٹھیالی۔

نمبر ۶۸۲۶ منکہ محمد علی ولد امیر قوم گوجر عمر ۶۰ سال پیشہ زمینداری تاریخ بیعت $\frac{12}{1909}$ ۲۸ ساکن پھیروچیچی ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{5}{32}$ ۲۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری موجودہ جائیداد زرعی زمین چار گھماؤں ہے۔ اس کے ½ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کر دوں تو ایسی رقم یا جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد اور پیدا کر دوں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہو۔ اس کے ½ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی العبد:۔ محمد علی موصی نشان انگوٹھا پھیروچیچی گواہ شد: سلطان علی بقلم خود سیکرٹری انجمن احمدیہ پھیروچیچی۔ گواہ شد: ظفر اسلام انسپکٹر بیت المال

نمبر ۶۸۲۰ منکہ عنایت اللہ دوکاندار ولد اللہ دتہ قوم رنگریز عمر ۶۰ سال تاریخ بیعت $\frac{1901}{1902}$ء ساکن شہر سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{5}{3}$ ۳۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میرا ایک مکان واقعہ چونڈہ میں نصف حصہ میرا ہے اور نصف حصہ میرے بھتیجے محمد اسمٰعیل صاحب ساکن چونڈہ کا ہے نصف حصہ کی قیمت -/۱۰۰ روپیہ ہے۔ میری ایک دوکان واقعہ موضع چونڈہ تحصیل پسرور ہے۔ میں اس کے نصف حصہ کا مالک ہوں۔ نصف حصہ میرے بھتیجے کا ہے۔ نصف حصہ کی قیمت -/۵۰ روپے ہے۔ میری ماہوار آمدنی جو ہوگی اس کا میں دسواں حصہ ماہ بماہ ادا کرتا رہونگا۔ نیز میرے مرنے پر جسقدر جائیداد میری ثابت ہوگی۔ اس کے ½ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد:۔ عنایت اللہ دوکاندار ہانڈیاں والہ۔ گواہ شد:۔ علی محمد صحابی و موصی انسپکٹر وصایا گواہ شد:۔ غلام رسول جانگریاں موصی و صحابی۔

نمبر ۶۸۱۱ منکہ شریف احمد ولد چوہدری فضلداد صاحب قوم اولکھ پیشہ ملازمت عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی چک ۱۲۶ اکھیوا ڈاکخانہ عنایت پور ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{6}{32}$ ۱۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اسوقت کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد نہیں۔ کیونکہ بفضلہ تعالیٰ میرے والد صاحب زیست ہیں میری ماہوار آمد -/۸/۲۱ ہے۔ جس کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں

میں اپنی آمد کا 1/10 حصہ ماہوار ادا کرتا رہونگا۔ میرے مرنے پر اگر میری کوئی اور جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے 1/10 حصہ کی بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان حقدار ہوگی۔ العبد:۔ لیس نائک شریف احمد

ڈاکٹر محمد موسیٰ صاحب نے جو کلکتہ کے یک کالج کے ڈگری یافتہ ہیں قادیان میں ہومیوپیتھک علاج کی دوکان مسجد دارالفتوح کے پاس کھولی ہے۔ وہ بنگال میں متفرق مقامات پر پریکٹس کر چکے ہیں۔ حاجتمند اصحاب ان کے طبی مشورہ سے فائدہ حاصل کریں۔

مفتی محمد صادق قادیان

اوقاتِ کار دس بجے سے ایک بجے تک اور تین سے چھ بجے تک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اکسیر اٹھرا

حضرت حکیم مولوی نورالدین رضی اللہ عنہ صاحب طبیب مہاراجگان جموں و کشمیر کا نسخہ ہم نے "اکسیر اٹھرا" کے نام سے تیار کیا ہے۔ جن مستورات کو اولاد نہ ہوتی ہو یا اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں یا جنکے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ انکے لئے اکسیر اٹھرا لاثانی دوا ہے۔ ہم دعویٰ سے کہتے ہیں کہ اسقدر اعلیٰ اور عمدہ اجزا سے تیار شدہ گولیاں اتنی ارزاں قیمت پر کہیں سے نہ ملیں گی۔ قیمت ۴ فی تولہ۔ مکمل خوراک ۱۱ تولے ۱۱ روپے۔

طبیہ عجائب گھر قادیان

شباکن

ملیریا کی کامیاب دوا ہے؟

کونین خالص تو ملتی نہیں۔ اگر ملتی ہے۔ تو بیس روپے اونس۔ پھر کونین کے استعمال سے بھوک بند ہو جاتی ہے۔ سر میں درد اور چکر پیدا ہو جاتے ہیں۔ گلا خراب ہو جاتا ہے۔ اگر ان امور کے بغیر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں تو شباکن استعمال کریں۔

قیمت یکصد قرص عہ پچاس قرص ۱۱ر

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمتِ خلق قادیان پنجاب

خدا تعالیٰ کی حمد اور شکر

۱۔ میں اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرتا ہوں جس نے میری دیرینہ خواہش کو پورا فرمایا کہ میں سیرت حضرت ام المومنین علیہا السلام کو لکھوں۔ احباب یہ سنکر خوش ہوں گے کہ سیرت کی طباعت کا کام خدا تعالیٰ کے فضل سے شروع ہو گیا ہے۔

۲۔ اشاعت کے متعلق میں یہ اعلان کرتا ہوں کہ محض خدا کے فضل سے ۲۸۵۰ کتابیں بُک ہو چکی ہیں۔ اب صرف

ایک سو پچاس

کتابوں کے آرڈر درکار ہیں۔ احباب نوٹ کرلیں کہ قیمت اب دو روپے نہیں ہے۔ بلکہ تین روپے ہے۔ اور تین روپے ہی کے حساب سے قیمت ارسال فرمائیں۔

۳۔ جو اصحاب ۵ر نومبر تک قیمتیں داخل نہ کر سکیں گے۔ اُن کے آرڈر منسوخ کرکے ان خواہشمندوں کو کتابیں دے دیجائیں گی جو نقد قیمت ادا کرینگے۔ جن احباب نے اپنے نام کتابیں ریزرو کروائی ہوئی ہیں وہ از راہ کرم اس امر کو نوٹ کرلیں۔ کیونکہ روپیہ کی اشد ضرورت کتاب کی اشاعت کے لئے ہے۔

۴۔ چونکہ محدود جلدیں باقی رہ گئی ہیں۔ اس لئے نئے خریدار آرڈر بمع رقم پیشگی بھیجنے میں جلدی فرمائیں۔

۵ر نومبر ۱۹۳۳ء کے بعد کتابوں کے آرڈر کسی قیمت پر بھی نہ لئے جاسکینگے۔ سوائے اس مقدار کے جو منسوخ ہو جائے گی۔ اس کا اعلان بعد میں کر دیا جائے گا۔

شیخ محمود احمد عرفانی ایڈیٹر الحکم قادیان

سرمہ نور کیطرح ہر ایک فریفتہ ہو رہا ہے

بچوں کا شربت

بچوں کو تندرست و توانا بنا کر ہر مرض سے محفوظ رکھتا ہے۔ بدہضمی۔ دانت نکلنے کی تکلیف۔ بے چینی۔ لاغری۔ قے۔ دست ہیضہ۔ کھانسی۔ سوکھا۔ بخار قبض۔ نیند نہ آنا۔ کمی خون وغیرہ کو دور کرکے وزن کو بھی بفضل خدا بڑھاتا ہے۔ ڈیڑھ ماہ کی عمر سے لے کر تین چار سال تک متواتر استعمال کراتے رہیں۔ گرائپ واٹر اور دیگر تمام ایجادوں سے بڑھ کر ثابت نہ ہو تو ہم ذمہ وار۔

شیشی ۲ اونس آٹھ آنہ چار اونس ایک روپیہ محصول ڈاک علاوہ

ملنے کا پتہ

شفاخانہ رفیق حیات متصل منارۃ المسیح قادیان پنجاب

یکم نومبر کو وی۔ پی ارسال ہوں گے۔ وصولی کے لئے تیار رہیئے۔ (مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

برلین ۲۵ر اکتوبر۔ جرمن نشریات کے پولٹیکل ڈائرکٹر نے بیان کیا ہے کہ جرمنی میں بعض پراسرار اشتہارات تقسیم ہو رہے ہیں۔ جن کا مقصد یہ ہے کہ ہٹلر کے اقتدار کا خاتمہ کر کے جرمنی میں بڈوگلیو کی قسم کی ڈکٹیٹر شپ قائم کر دی جائے۔ ان اشتہاروں کے نیچے گاؤلیٹر ارش کوخ اور دوسرے نازی لیڈروں کے دستخط ہیں۔ بم باری سے متاثر علاقوں کے باشندوں کی طرف سے بھی بعض اشتہارات تقسیم کئے گئے ہیں۔ جن میں بم باری سے متاثر اشخاص کی طرف سے شکایات درج ہیں۔

لاہور ۲۵ر اکتوبر۔ اطلاع ملی ہے کہ شرومنی گوردوارہ پربندھک کمیٹی لاہور نے آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب کے صدر لالہ خوشحال چند مالک اخبار ملاپ کو نوٹس دیا ہے کہ ستیارتھ پرکاش میں سکھوں کے خلاف جو کچھ مندرج ہے۔ اسے ایک ماہ کے اندر اندر حذف کر دیا جائے۔ ایک ماہ گزرنے کے بعد سکھوں کی طرف سے ستیارتھ پرکاش کے خلاف زوردار ایجی ٹیشن شروع کر دیجائیگی۔

لاہور ۲۵ر اکتوبر۔ مسٹر اے ولیم ڈپٹی کمشنر کیمبلپور خواجہ نذیر احمد صاحب سابق سپیشل آفیشل ریسیور اور دوسرے ملزموں کے خلاف مقدمات کی سماعت کیلئے سپیشل مجسٹریٹ مقرر ہوئے ہیں۔ آج آپ نے ڈپٹی کمشنر لاہور کی عدالت میں مقدمہ کی سماعت شروع کی۔ کمرہ عدالت وکلا اور حاضرین سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ استغاثہ کی طرف سے مسٹر سلیم ایڈووکیٹ جنرل۔ سردار بہادر سردار بھاگ سنگھ سپرنٹنڈنٹ سی۔ آئی۔ ڈی۔ لالہ ہر پرشاد پبلک پراسیکیوٹر اور مسٹر منوہر لال نند پراسیکیوٹنگ انسپکٹر پیش ہوئے۔ ملزموں کی طرف سے خانصاحب محمد امین صاحب بشیر احمد صاحب۔ خانصاحب قلندر علی خاں۔ خواجہ فیروز احمد صاحب ٹھاکر کلانی چند اور شیخ عظیم اللہ صاحب ایڈووکیٹ پیروکار تھے۔ خواجہ نذیر احمد صاحب سابق سپیشل آفیشل ریسیور خان بہادر شیخ دین محمد صاحب ریٹائرڈ سیشن جج۔ ٹھاکر فقیر سنگھ ایڈووکیٹ اسسٹنٹ آفیشل ریسیور مسٹر عبدالسلیم سپرنٹنڈنٹ جیل میانوالی لالہ رام لعل آف میسرز بلاقی مل اینڈ سنز اعجاز احمد صاحب نائب تحصیلدار لاہور اور محمد مختار اٹارنی جنرل حاضر عدالت تھے۔ مسٹر سلیم ایڈووکیٹ جنرل نے عدالت میں ملزموں کے خلاف چار مقدمات میں چالان پیش کئے۔ ان تمام مقدمات میں ملزموں کے خلاف غبن اور جعلسازی وغیرہ کے الزامات آنجہانی لالہ ہرکشن لال کی جائیداد کے سلسلے میں ہیں۔

واشنگٹن ۲۵ر اکتوبر۔ قوت فضائیہ کے ایر چیف مارشل نے اڑن قلعوں کے فلائنگ گروپ کے سامنے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہماری قوت فضائیہ نے لاکھوں کی زندگی بچالی ہے۔ اگر اس وقت ہماری قوت فضائی مستحکم و مضبوط نہ ہوتی۔ تو شمالی افریقہ اور سسلی کی جنگ میں ہمیں بہت زیادہ اتلاف جان کا متحمل ہونا پڑتا۔

لنڈن ۲۵ر اکتوبر۔ ملک معظم نے فیصلہ کیا ہے کہ امسال ۱۱ر نومبر کو یوم صلح نہیں منایا جائے گا۔ نیز ۱۱ر نومبر کو ۱۱ بجکر ۱۱ منٹ پر ۲ منٹ کی خاموشی اختیار کرنے کی تقریب بھی خلاف معمول نہیں منائی جائے گی۔

لاہور ۲۵ر اکتوبر۔ مرکزی حکومت نے پنجاب کے بنکوں کی گندم ضبط کر لی تھی۔ تازہ اطلاعات مظہر ہیں کہ ان ذخائر میں سے آٹا پیسنے والے کارخانوں کے لئے کچھ گندم واگذار کر دی جائے گی۔

مدراس ۲۵ر اکتوبر۔ حکومت مدراس نے ایک اعلان میں واضح کیا ہے۔ کہ سیلاب کے باعث بجلی مہیا نہیں ہو سکتی تھی۔ اسلئے ۱۱ر اور ۱۲ر اکتوبر کو مدراس پر جو فضائی حملہ ہوا۔ اسوقت گھگو کے ذریعہ خطرہ کا الارم نہ دیا جا سکا۔ بہرحال سب لوگوں کو متنبہ کیا جاتا ہے کہ گھگو بولے یا نہ بولے۔ عوام کو چاہیئے کہ بم پھٹنے کی آواز سنتے ہی پناہ گاہوں میں چلے جائیں۔ اور محفوظ مقامات میں ہوں۔ تو خطرہ دور ہونے تک وہیں رہیں۔

نیویارک ۲۵ر اکتوبر۔ سوئٹزرلینڈ اور اطالیہ کی مشترکہ سرحد سے اطلاع ملی ہے۔ کہ ایڈمرل اینگلو نیوز لگنانی وزیر بحر مسولینی کو دو اطالوی بحری افسروں نے قتل کر دیا ہے۔ جرمن نیوز ایجنسی نے اس سلسلے میں یہ اطلاع دی تھی کہ ایڈمرل لگنانی موٹر کار کے ایک حادثہ میں ہلاک ہوئے ہیں۔

لائلپور ۲۵ر اکتوبر۔ بنولہ دیسی ۰۔۸۔۸
کھل بنولہ ۹۔۱۰۔۶ صابن سن لائٹ کلاں
۰۔۱۲۔۶۲ سن لائٹ خورد ۰۔۰۔۳۵
لائف بوائے ۰۔۸۔۱۱ لکس کلاں ۰۔۱۔۹۴
لکس خورد ۰۔۱۔۲۸ گڑ پرانا ۰۔۴۔۱۲
۰۔۱۲۔۱۳ گڑ نیا ۰۔۱۰۔۱۵ ایسے لیکو
۰۔۱۷ مرچ لال ۰۔۰۔۲۸

ماسکو ۲۷ر اکتوبر۔ سرکاری اعلان مظہر ہے کہ جنوبی یوکرین میں جو لڑائی ہو رہی ہے۔ اس میں روسی فوجوں کو بہت کامیابی ہوئی ہے یہاں وہ نو میل آگے بڑھ گئے ہیں۔ اور تیس مختلف گاؤں اور شہروں پر قبضہ کر لیا ہے۔ ان میں سولانائی شہر بھی ہے نیپر دریا کے موڑ کے تہائی حصے سے جرمنوں کو نکال دیا گیا ہے۔ جرمن گھبرا کر بہت سے ٹینکوں اور دوسرے سامان کو چھوڑتے ہوئے تیزی سے پیچھے ہٹ رہے ہیں۔ روسی ان بھاگتی ہوئی فوجوں کا پیچھا کر رہے ہیں۔ ادھر روسی ہوائی جہاز بھی میدانی فوجوں کا ہاتھ بٹا رہے ہیں۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ نیپر ڈنیپروسک کی لڑائی میں ۲ ہزار جرمن مارے گئے ہیں۔ یہاں سے مغرب کی طرف کریوائی راک کے مورچے پر روسی بہت آگے بڑھ گئے ہیں۔ کئی جگہوں پر قبضہ کر لیا ہے نیپر کے نچلے حصے میں روسیوں نے اپنے مورچے اور چوڑے کر لئے ہیں۔ میلیٹی پال کے شمال مغرب میں روسیوں نے کئی میل آگے بڑھ کر بیس مقامات پر قبضہ کر لیا ہے۔ ان میں دو کی کا اہم شہر بھی شامل ہے۔ جرمنوں کے پاس اب ٹینک بہت تھوڑے ہو رہے ہیں۔ کیونکہ روزانہ کافی تعداد میں انہیں برباد کیا جاتا ہے۔ روسیوں کے سخت حملوں اور جرمنوں کے سامان کی کمی کی وجہ سے اب جرمن فوجوں کے حوصلے کمزور ہو چکے ہیں۔

لنڈن ۲۷ر اکتوبر۔ اٹلی میں جرمن فوجیں ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک تمام مورچوں پر پیچھے ہٹ رہی ہیں۔ وہ ایڈریاٹک سے پیچھے ہٹ کر اپانائن کے پہاڑوں میں جمع ہو رہی ہیں۔ اتحادی جتنا آگے بڑھ رہے ہیں اسی تیزی سے جرمن اپنے مورچوں کو خالی کر رہے ہیں۔ اور اب ایسے مورچے بنا رہے ہیں جو پہاڑی لائن کا بچاؤ کریں۔ ادھر پانچویں فوج کے مقابلہ کی جرمن فوج پیچھے ہٹ کر روم کے جنوب میں ایسی جگہ مورچے بنا رہی ہیں۔ جہاں مقابلہ کے لئے قدرتی سامان موجود ہیں۔ بعض امریکن دستوں نے ٹرنسوینرس کے شہر پر قبضہ کر لیا ہے۔ یہ شہر اس سڑک پر ہے۔ جو جرمن مورچوں کی طرف جاتی ہے۔ ادھر آٹھویں برطانی فوج نے بھی لورکنسو کے شہر پر قبضہ کر لیا ہے۔ یہ مقام ایزرنیا جانیوالی سڑک پر جرمن مورچوں کا بچاؤ کرتا ہے۔ اب ہمارے ہراول دستے ایزرنیا سے صرف ۱۶ میل دور رہ گئے ہیں۔

کلکتہ ۲۷ر اکتوبر۔ ہز ایکسیلینسی حضور وائسرائے ہند لارڈ ویول۔ لیڈی ویول اور آپ کے پرائیویٹ سیکرٹری مسٹر جنکسن کل کلکتہ پہنچ گئے ہیں۔

واشنگٹن ۲۷ر اکتوبر۔ جنوبی بحرالکاہل کے ہیڈ کوارٹرز سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ اتحادی ہوائی جہازوں نے کل سالومن میں کاہیلی اور ایک اور چھاؤنی پر حملہ کیا۔ اس حملے سے دشمن کو بہت نقصان پہنچا۔ اس کے علاوہ امریکن اور آسٹریلین طیاروں نے دوسرے جاپانی ٹھکانوں کی خبر لی۔ کاہیلی کی چھاؤنی میں ۲۰ جاپانی ہوائی جہازوں کو گرایا۔

دہلی ۲۷ر اکتوبر۔ ہندوستانی ہائی کمان نے اعلان کیا ہے کہ امریکن اور انگریزی ہوائی جہازوں نے کل برما میں دور دور تک جاپانی ٹھکانوں کی خبر لی۔ امریکن بمباروں نے رنگون کے ریلوے سٹیشن کو نشانہ بنایا۔ اکیاب پر بھی حملے کئے اور کئی جگہ بم پھٹتے دیکھے گئے۔ چندوں میں ایک ڈسٹرائر کو آگ لگادی۔ مانڈلے سے ۷۰ میل شمال مغرب کی طرف ایک سٹیشن کو تباہ کیا۔ اور دو مال گوداموں کو آگ لگادی اور ایک کو نقصان پہنچایا۔

عزیز کار بالک منجن
دانتوں کے جملہ امراض کا علاج
قیمت فی اونس ایک روپیہ۔ ملنے کا پتہ:۔
عزیز کار بالک منجن سٹورز ریلوے روڈ۔ قادیان

موتی سرمہ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے
قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنہ
ملنے کا پتہ منیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان پنجاب